ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنزالایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات
مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق .... امر شاہد
مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور
شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور
علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور
خزینہ علم و اَدب، اُردو بازار لاہور
رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی
ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی
ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

ارشاد: آج منگل کا دن ہے جس کی نسبت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے کہ جو کپڑا منگل کے دن قطع ہو وہ جلے گا یا ڈوبے گا یا چوری ہو جائے گا۔

(بقیہ صفحہ 157) وہاں چونکہ کافی وقت ملا بعض ہمراہیوں کا ارادہ ہوا کہ اپنے شہری احباب سے مل آئیں۔ ان کے شہر میں پہنچنے سے ساکنان شہر کو اعلیٰ حضرت مدظلہ کی تشریف آوری کی اطلاع ہوئی اور مسلمانوں کے گروہ جوق در جوق آئے اور دست بوس ہونے لگے۔ الہ آباد اسٹیشن پر نماز مغرب کی غرض سے اعلیٰ حضرت مدظلہ الاقدس پلیٹ فارم پر اُترے مشاقانِ دیدار نے ہر چہار جانب سے ہجوم کیا اور نئے آنے والوں نے پروانہ وار گزرنا شروع کیا۔ اس خوشنما منظر کو ایک یوروپین کھڑا دیکھ رہا تھا اس نے بھی موقع پا کر قدم بوسی کی عزت حاصل کی اور ادب کے ساتھ سلام کر کے رخصت ہوا۔ صولت حق اسے کہتے ہیں کہ جذب قلوب کے لئے کسی تزک و احتشام اور ظاہری دھوم دھام کی ضرورت نہ ہو۔ الہ آباد میں بعض سیٹھوں نے ایک موٹر کار اور ایک اعلیٰ درجہ کی ولایتی لینڈ و تفریح کے لئے حاضر کی۔ ساڑھے سات بجے ریل الہ آباد سے روانہ ہوئی۔ اعلیٰ حضرت مدظلہ الاقدس نے یہاں سے بھی سیکنڈ کلاس میں سفر کیا۔ ساڑھے چار بجے ریل کٹنی پہنچی یہاں جناب مولوی عبدالرزاق صاحب کٹنی کے گروہ کثیر کے ساتھ موجود تھے۔ جو جبل پور تک ہمرکاب ہو لئے اور خود جبل پور سے حامی سنت مولانا مولوی عبدالسلام صاحب دامت برکاتہم ایک بڑی استقبالی جماعت کے لئے ہوئے کٹنی اسٹیشن پر تشریف فرما تھے۔ جیسے ہی گاڑی کٹنی پر رکی زائرین نے گاڑی کو گھیر لیا جب تک گاڑی کھڑی رہی لوگ قدم بوس ہوتے رہے۔ کٹنی سے ہمارے ہمراہیوں میں بہت اضافہ ہو گیا ساڑھے سات بجے کے قریب جبل پور کی عمارتیں نظر آنے لگیں۔ ہمارے ساتھی اس کے قصور و منازل کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ اور ان کی نظریں انتہائی شوق کے ساتھ اسٹیشن کی عمارت کو ڈھونڈ رہی تھیں کہ یکا یک اسٹیشن جبل پور کی عمارت بھی ایک گم گشتہ محبوب کی طرح سامنے آ ہی گئی پھر کیا تھا، اب تو اسٹیشن جتنا قریب ہوتا گیا جوش مسرت بڑھتا گیا۔ ریل جب پلیٹ فارم میں داخل ہوئی تو یہاں عجیب و غریب سماں نظر آیا۔ ریلوے سٹیشن پُر جوش مسلمانوں سے بالکل بھرا ہوا تھا۔ جب گاڑی رُکی تو بلاشبہ اس محب کی طرح (جس کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہو چکی ہوں اور محبوب کی دلکشا صورت سامنے آ گئی ہو لوگ دیوانہ وار گاڑی پر جھک پڑے اور اس گل گلزار قادریت پر دل کھول کر پھولوں کی نچھاور کی۔ جوش کا یہ عالم تھا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی تھی۔ لوگ وفور جوش میں زبان سے السلام علیکم یا امام اہل السنۃ، السلام علیکم یا مجدد المائۃ الحاضرہ کے نعرے مار رہے تھے اور ان کی زبان حال کہہ رہی تھی۔